جدیدیت کسے کہتے ہیں؟ ماڈرن ازم کی الٰہیات کا علمی محاکمہ

ماڈرن ازم کا دعویٰ تھا کہ سچائی تک پہنچنے کے لیے وحی کوئی آخری ذریعہ نہیں ہے۔ انسان عقل، وجدان، حواس، تجربات، مشاہدات، سے بھی حق اور خیر پا سکتا ہے۔ حصول حقیقت کے لیے کسی خارجی ذریعے کی ضرورت نہیں۔ صرف آزادی اور عقل پر ایمان لانا ضروری ہے۔ جدیدیت خواہشات نفسانی کی الوہیت کا اعلان ہے جو اصلاً مذہب دشمنی ہے۔ اس کی علمیت عقل ہے جبکہ مذہب کی علمیت وحی ہوتی ہے، چنانچہ جدیدیت نے انسان کو خدا کا درجہ عطا کر دیا۔ سائنس اور سوشل سائنسز کا دعویٰ ہے کہ علم انسان کی ذات سے ہی نکلتا ہے۔ ذات خود ہے کیا؟ یہ انسان نہیں جان سکتا یہ ایک مفروضہ ہے۔ جدیدیت کا مذہبی اور علمی جواز پادری لوتھر نے آزادی مساوات عقلیت کے اصولوں کی بنیاد پر پیش کیا۔ وحی کی علمیت جہالت و جاہلیت قرار دی گئی۔ ڈیکارٹ نے ایک بہ ظاہر معصوم سے جملے I think کے ذریعے انسان کے سوا ہر چیز اور وجود خدا کو بھی مشکوک قرار دیا۔ یہی وجہ ہے کہ جدیدیت کے کسی بھی مفکر کے کام کو اٹھا کر دیکھیں تو اس میں کہیں بھی کائنات کے دائمی ہونے کی نفی نہیں ملتی.......... دوسرے معنوں میں جدیدیت آخرت کا انکار کرتی ہے اور کرہ ارض کو جنت ارضی بنانا اس کا اصل ہدف ہے۔ جدیدیت حصول لذت پر کسی پابندی کو تسلیم نہیں کرتی۔ جدیدیت ہر تصور، خیر اور حق کو یکساں قرار دے کر اصلاً خیر و شر کے تصورات کو لغو قرار دیتی ہے۔ خیر اور حق کوئی چیز نہیں، حالات کے زمانے سے یہ تصور بدلتے رہتے ہیں۔ جدیدیت کے کئی رنگ ہیں، مثلاً لبرل ازم، نیشنل ازم، کمیونزم، سوشلزم، اسلامی جمہوریت اسلامی قوم پرستی اور اسلامی بینکاری بھی جدیدیت کے مظاہر ہیں۔ جدیدیت عیش و عشرت کی ثقافت کا نام ہے اس لیے تمام جدید معاشروں میں حرامی بچوں کی تعداد بڑھتی چلی جاتی ہے، دنیا کی تاریخ میں کبھی اتنے حرامی بچے نہیں پیدا ہوئے جتنے اکیسویں صدی میں پیدا ہوئے۔ جدیدیت کے تین خدا تین عقیدے ہیں جو اس کی الٰہیات اور مابعدالطبیعیات کا حصہ ہیں۔ جمہوریت، مساوات، آزادی ان پر ایمان لانا فرض ہے انکار کفر ہے، ان خداؤں کے خلاف قانون سازی کی اجازت جدیدیت کسی حالت میں نہیں دیتی سو فی صد اکثریت بھی ان تین بنیادی عقیدوں کے خلاف فیصلہ نہیں کر سکتی، کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہم سو فیصد اکثریت کے ساتھ جمہوریت، آزادی اور مساوات کو رد کرتے ہیں۔ یہ ارتداد ہے جس کی کم از کم سزا قتل ہے۔ ہر وہ دین یا مذہب جو مذہب حقوق انسانی کی راہ میں مزاحم ہو مغرب اسے ختم کرنے کا اور قتل کرنے کا کھلم کھلا اعلان کرتا ہے۔ دنیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ قوانین جدید مغربی اور جمہوری ملکوں میں ملتے ہیں اور سب سے کم قوانین مذہبی معاشروں میں جدیدیت کے زیر اثر ہر جگہ مسلسل قانون سازی، قانون پر عمل درآمد کے مسلسل مطالبے اس بات کا اعلان ہیں کہ جدید معاشرہ اخلاقی طور پر تباہ و برباد ہو چکا، اس کی مذہبی ساخت و شناخت ختم ہو گئی، خیر و شر کی قوتوں میں شر غالب آ گیا۔ جدیدیت کے خلاف سب خاموش ہیں، ہر طرف عبدالمطلب نظر آ رہے ہیں جو کعبہ پر حملہ آور جدیدیت پسندوں سے یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ ہمارے اونٹ ہمیں واپس کر دو اپنے کعبے کی حفاظت خدا خود کرے گا۔

جدیدیت: بھارت میں لاکھوں بچیوں کا قتل، اغواء اور ظلم

جدیدیت سے مابعد الطبیعیات تک ہیری پوٹر کا ناول یا دیو مالا

جدیدیت جنوبی کوریا میں نوجوانوں کی خودکشی کا اصل سبب

جدیدیت: اقبال مغربیت سے نکلنا چاہتے تھے: خضر یاسین

Main